CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ندیم المکرم سلیم ساگک صاحب
کیلئے بعد خلوص
D. Shoshana
شبنم آفرین

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

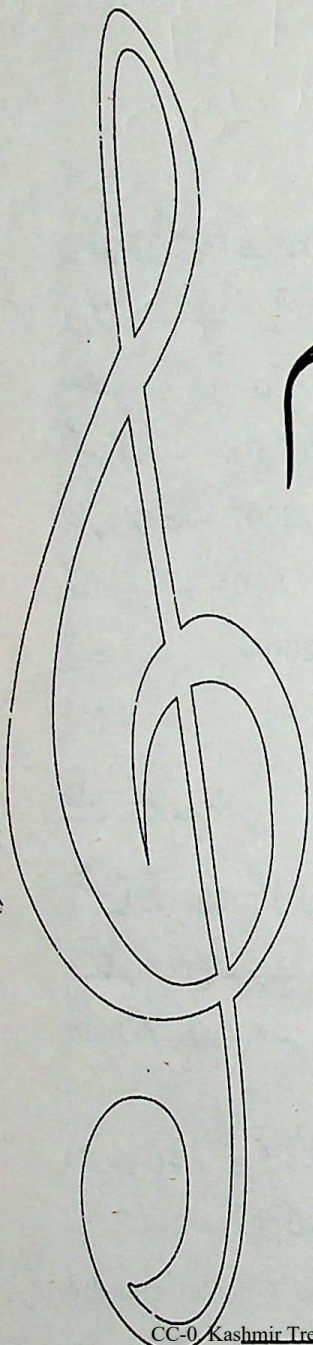

صریرِ قلم

شبیر آزرؔ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

©جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں

نام کتاب..... صریر قلم

مصنف.....شبیر آذر

کمپوزنگ..... یو،سی،سی کمپیوٹرس (9419492247)

سالِ اشاعت.....2007ء

تعداد.....500

قیمت.....=/200 (دوسو روپے)

مطبع..... پرائم پریس سرینگر

ملنے کے پتے:

۱۔شبیر آذر، 392 ایم آئی جی کالونی بمنہ قمرواری سرینگر 9419763976

۲۔کتاب گھر، لالچوک سرینگر

۳۔دائرہ ادب دِلنہ بارہمولہ

☆☆☆

(میں ریاستی کلچرل اکیڈیمی کا ذاتی طور مشکور وممنون ہوں جنہوں نے مجھے اس کتاب کی اشاعت کے لئے جُزوی امداد فراہم کی۔اس کتاب میں ظاہر کی گئی آراء سے کلچرل اکیڈیمی کا بالواسطہ یا بلاواسطہ کوئی تعلق نہیں اور نہ اس ضمن میں کلچرل اکیڈیمی پر کوئی ذمہ داری عائد ہوگی)۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

فہرست

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۱	انتساب	05
۲	اپنی بات	06
۳	حاشیہ بولتا ہے..... محمد یوسف ٹینگ	12
۴	عکسِ آذر ..... عرش صہبائی	15
۵	ہوتا ہے نہاں!..... نثار گلزار	17
۶	نظم تراش آذر..... ستیش وملؔ	19
۷	دعا	21
۸	دعا	23
۹	نعت	27
۱۰	عید	29
۱۱	سمتیں	31
۱۲	لفظ بولتا ہے	33
۱۳	کھوج	35
۱۴	کروٹ	38
۱۵	جال	39
۱۶	بوجھ	40
۱۷	سوالیہ نشان	41
۱۸	موت	42
۱۹	برہنگی	43
۲۰	لاش	45
۲۱	بازگشت	47
۲۲	آس	49
۲۳	تصویر	51

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

۲۴	نام	52
۲۵	تجدید	54
۲۶	ہیکل	56
۲۷	تنہائی	58
۲۸	صحیفے	59
۲۹	ترغیب	62
۳۰	رُخ	64
۳۱	لمحوں کا رشتوں	65
۳۲	چھاؤں	67
۳۳	احساس	69
۳۴	بازیافت	71
۳۵	بے نام	73
۳۶	پیاس (۱)	76
۳۷	پیاس (۲)	78
۳۸	تعاقب	80
۳۹	سیاہی	82
۴۰	خودسپردگی	83
۴۱	دستک	85
۴۲	سُرخیاں	87
۴۳	سراب	90
۴۴	تناؤ	93
۴۵	زخمی جھیل	94
۴۶	بیوہ کی عید	97
۴۷	بندھن	101
۴۸	پھر	103
۴۹	ماں	106

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

انتساب

ماں کی

لوریوں کے نام

جو میری نظموں کا آہنگ بنیں

ہمشیرہ کی

خوشبوؤں سے لپٹی مسکان

کے ارپن

جس سے میرے لفظ معطر ہیں

جو انہوں نے حوادثِ زیست کے باوصف

بھی میرے نام کر دیں۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اپنی بات

شاعری بازیچۂ اطفال نہیں۔ اس میں یدِ طولیٰ حاصل کرنے کے لئے ایک طرف عروض کے کوہِ گراں ٹٹولنے پڑتے ہیں تو دوسری طرف فن کی نزاکتیں اور باریکیاں سمجھنے کو عمرِ خضر چاہیے۔ تجربات و حوادث کی بھٹی سے کُندن بن کے اُبھرنا پڑتا ہے اور احساسات کے گہرے سمندر میں اُتر کر تند خُو موجوں کی تھپیڑیں کھانی پڑتی ہیں۔ سب غواض لعل و گہر نہیں چُن پاتے، کچھ کے لئے خالی صدف چھُونا بھی دشوار ہے۔ تخیّل کے شاہین کے ساتھ اُڑتے اُڑتے سانس سانس بکھرنا پڑتا ہے۔ جدید شعری رجحانات اور عصری حسیت کو سمجھنے کے لیے قطرہ قطرہ عرق بن کر ہوا میں تحلیل ہونا پڑتا ہے۔

میں شاعر ہونے کو دعویٰ تو نہیں کرتا، دل کا بوجھ ہلکا کرنے کے لئے قرطاس کی جھولی میں آنسو کی یہ چند چھینٹیں سنبھال رکھیں ہیں۔ اُن قارئین کو مایوسی ہوگی جو صرف زلف و رخسار کے نگر ہیں۔ اپنوں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کی بستی ہو یا غیروں کا دیار ہر ساعت جھلساتے گذرا میرے ساتھ چلتے چلتے تمہیں کچھ دیر پیاس کے ساگر میں اُترنا ہوگا۔

شاعری کا شوق اردو زبان وادب کے ساتھ والہانہ لگاؤ کا نتیجہ ہے۔ میرے اس شوق کی دانش گاہ کاشانۂ مرحوم تنہاؔ انصاری (دِلنہ بارہمولہ) ہے۔ مجھے تنہاؔ انصاری صاحب کی بصیرت افروز شخصیت سے سرفراز ہونے کا موقعہ نہ مل سکا، البتہ انہیں دیکھنے کا شرف کم عمری میں حاصل رہا۔ یہ ''کاشانہ'' آج بھی کاشانۂ علم وادب ہے۔ کواکب دست اس کاشانے کے بِنات النعش نشاطؔ انصاری صاحب[1] ہیں۔ ان کی علم افروز شخصیت سے فیض حاصل کرنے کا موقعہ اکثر ملتا ہے۔ اس کاشانے میں قدم رکھتے ہی میرے شوق کو جِلا ملتی ہے اور میں تخلیقی لطف محسوس کرتا ہوں۔ سنگ وخشت ودر ودیوار سے اکادمی کا احساس سا ہوتا ہے۔ علمی وادبی گفتگو کی مٹھاس روح کی پہنائیوں میں تیرتی رہتی ہے۔ وہاں پر بڑوں کی بات اور بچوں کی گفتگو سے مشاعرے کی خوشبو آتی ہے۔

میرے ذہن وتصور پر جو شخصیت ایک لطیف وفرحت ذا احساس کے ساتھ چھائی ہوئی ہے اس کا اسم گرامی حکیم منظورؔ صاحب ہے[2]۔

---

[1]: یہ دیباچہ میں نے اُس وقت لکھا تھا جب نشاطؔ انصاری صاحب بقیدِ حیات تھے۔ میں نے اسے یونہی رہنے دیا۔ آذرؔ

[2]: یہ دیباچہ میں نے حکیم منظورؔ صاحب کی زندگی میں ہی تحریر کرلیا تھا۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

حکیم صاحب نہ صرف اردو ادب کے افق پر اپنی ایک مانوس و مرغوب لچک کے ساتھ تابناک و درخشندہ ہیں بلکہ ایک ادب ساز شخصیت کے مالک بھی ہیں۔ انہوں نے نہ صرف چند نوجوان اردو شعراء کی صلاحیتوں کو اُبھارا بلکہ کشمیری زبان کے چند نوجوانوں کی شعری صلاحیتوں کو نکھارنے میں بھی ان کا حصہ ہے۔ ان کشمیری شعراء میں صاحب طرز اور کامیاب غزل گو شہناز رشید اور نثار گلزار بھی ہیں۔ میں اپنے آپ کو اس بات کے لیے خوش قسمت تصور کرتا ہوں کہ مجھے حکیم منظور صاحب سے کچھ کسبِ فیض حاصل کرنے کا موقعہ ملا اور انہوں نے آزاد نظموں کے حوالے سے میری کافی حوصلہ افزائی فرمائی۔ اپنے مؤقر ہفتہ روز ''خبر و نظر'' کی وساطت سے مجھے یہاں کے ادبی حلقہ میں کماحقہٗ متعارف کرایا، اس سلسلہ میں میں ظریف احمد ظریف صاحب کا بھی احسان مند ہوں کہ انہوں نے بھی میری حوصلہ افزائی اور قدر کی۔

جناب محمد یوسف ٹینگ صاحب کے رشحاتِ قلم کی چاندنی ہر طرف بکھری اور نکھری ہوئی ہے۔ ان کی ادب ساز شخصیت کے پرتو بھی کچھ کم نظر نواز نہیں۔ مجھ جیسے نو وارد کو جو حوصلہ افزائی انہوں نے کی ہے اُس کے لئے میں اُن کا ممنون ہوں۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

میں معروف و مرغوب شاعر جناب عرش صہبائی صاحب کی دریا دلی کا معترف و ممنون ہوں جن کی خاطرِ آغوش کُشائی اور ادب شناسی نے مجھے بے حد متاثر کیا۔

میں کشمیر کے نامور دانشور، شاعر اور ادیب جناب ڈاکٹر فضل اللہ صاحب کا سپاس گذار ہوں کہ انہوں نے قدم قدم پر میرا حوصلہ بڑھایا اور میری دو نعتیہ نظموں کا انگریزی زبان میں ترجمہ بھی کیا۔

میں اپنے محترم دوست اور اُستاد شار گلزار صاحب کا بھی خاص طور سے ممنون ہوں کہ انہوں نے ہمیشہ مصروفیات میں بھی اپنی خاطر آغوش کُشائی کا مظاہرہ کیا اور ابتدائی ایام میں میری نظموں کی اگر ضرورت پڑی، اصلاح بھی فرمائی۔

میں اُن اپنوں اور غیروں کا بھی شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں جنہوں نے مجھے کبھی سمجھنے کی کوشش نہیں کی بلکہ میری شخصیت کا متن پڑھنے کے بجائے حاشیے میں ہی الجھے رہے۔ ان کی اس طرح کی حوصلہ شکنی اور بے اعتنائی نے مجھے زندگی کی چند تلخ حقائق کے منطقی پہلوؤں کو سمجھنے کی ترغیب دی۔ ساتھ ہی اُن کا بھی احسان مند ہوں جنہوں نے نے ہر قدم پر حوصلہ بڑھایا اور میری قدر کی۔

میں اُبھرتے ہوئے شاعر اور ادیب بشیر آتم (حال: جے پور) کا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شکریہ ادا کرنا بجا سمجھتا ہوں کہ اُس نے ملے بغیر ہی مجھے جاننے کی خلوص مآب کوشش کر کے ایک ایسے احساس سے سرفراز کیا کہ جیسے قرنوں سے ملتے آئے ہیں۔

میں اپنے دوست حکیم تصدّق کا بھی ممنون ہوں جنہوں نے نہ صرف اس کتاب کی ترتیب میں میری مدد کی بلکہ اپنے قیمتی مشوروں سے بھی نوازا۔ حکیم تصدّق خود بھی اچھے شعر تخلیق کرتے ہیں اور نوجوان ہو کر بھی اچھا اور بلند تنقیدی ذوق رکھتے ہیں۔ میں آج بھی اپنی ہر نئی نظم سب سے پہلے تصدّق صاحب کو ہی سناتا ہوں اور جب اُن سے داد ملتی ہے تو تسکین ہو جاتی ہے۔

میں یہاں کے نامور صحافی اور قلمکار جاوید آذر کا بھی ممنون ہوں کہ انہوں نے اپنے مؤقر جریدے ''کشمیر عظمیٰ'' میں میری نظموں کو شوق سے چھاپ کر حوصلہ افزائی کی۔

ستیش وِمل سے ملنے کی آرزو تھی۔ وہ ملے بھی اور میرے روزنِ دِل سے جھانکنے کی سعی کی اور ایک نظر میں ہی منظر منظر چُرا گئے۔ آپ سے یوں مخاطب ہونے کی جسارت کروں کہ:

''تم نے
لمحے کو چھُو کر

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

صدی سمیٹ لی ــــ!
کبھی صدی کو بھی
چھو گئے تو.....؟''

میں کاشانۂ تنہاؔ انصاری کے چشم و چراغ فرزندِ نشاطؔ انصاری جناب جمیل انصاری صاحب کا بھی ممنون و مشکور ہوں جنہوں نے خلوصِ دِل سے اس کتاب کی ترتیب و تالیف میں میری مدد کی۔

آخر پر میں اپنے دوستوں شجاع انصاری دلنہ بارہمولہ، غلام حسن ڈار حال ماگام، بشیر احمد خواجہ جونیئر انجینئر نولری (پٹن) اور ایڈوکیٹ منظور احمد متو کاندہامہ (بیروہ) کا بھی شکریہ ادا کرنا چاہوں گا جنہوں نے شعر و شاعری کے حوالے سے ابتدائی دنوں میں میرا حوصلہ بڑھانے کی معصوم سعی کی۔

شبیر آذرؔ
392 ایم آئی جی کالونی
بمنہ قمرواری سرینگر

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

حاشیہ بولتا ہے

حال ہی میں، میں نے نئی دلی کے ایک مشہور انگریزی اخبار میں اردو زبان کے دوستوں کے لئے یہ خوش خبری پڑھی کہ اب سنسکرت کی طرح اس کی شعریات کے بارے میں بھی دلچسپی پیدا ہونے لگی ہے اور اس لئے اس پر پھر بہار آئیگی__ سنسکرت شعر، علوم اور فلسفے کا بڑا مخزن رہی ہے لیکن وہ کبھی عوامی بول چال کی زبان نہیں تھی اور دوسری بات کہ وہ واقعی ہزاروں برس قدیم ہے__ ہر عمر رسیدہ خاتون کی طرح اُس نے بھی بیسویں اولادوں کو جنم دیا۔ لیکن اُس کو اگر پھر سے میوزیم سے نکال کر گاؤ تکیے سے لگا کر بٹھا دیا جائے، پھر بھی اس کے بالوں کا سفید رنگ اور اس کے چہرے کی جھُریوں کا گرداب قائم رہے گا۔ اردو ایک مست شباب کی طرح چوکڑیاں بھرنے کی عمر میں ہے۔ اس کو تہذیبی تاراج کے تحت اگرچہ مشق ستم بننا پڑا ہے لیکن اس سے اس کی رگوں میں چھکنے والے خون کی کیفیت تبدیل نہیں ہوئی۔ اگرچہ کشمیر اردو کے منجدھار Mainstream میں واقع نہیں ہے لیکن اس حاشیے پر بھی شبیر آذر کے اس مجموعے کی طرح منظومات چھپتیں رہیں۔ تو اس کی جوانی اور جولانی کے بارے میں ناامیدی پیدا نہیں ہوسکتی۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

مجھے معلوم نہیں کہ اس مجموعے کا کیا نام رکھا جائیگا۔ مگر ایک بات عیاں ہے کہ یہ سارا کا سارا نظموں اور وہ بھی معریٰ نظموں پر مشتمل ہے۔ اردو کی روایتی اصناف غزل، رباعی، مسدس وغیرہ سے قطعی طور دامن بچاتی ہوئی۔ اردو دانوں کو رائج بحروں وغیرہ میں اشعار پڑھنے اور ان کی داد دینے کا جو چسکہ ہے اُس کو مدِ نظر رکھ کر شاعر کا یہ رویہ کسی حد تک جرأت آمیز ہے اور اس سے بھی زیادہ ایک تخلیقی مجبوری کا اظہار۔ ان منظومات میں جذبات کی تازگی اور احساس کے نرالے رنگوں کی چہکار ہے اور اس لیے شاید روایتی سانچے ان کے لیے عجزِ بیان کا باعث بنتے۔

اگرچہ ان نظموں میں لے اور تان کی زیریں لہر Undercurrent خوشبو کی ایک موج کی طرح رواں ہے لیکن ان کو شائد موسیقی کے ساز راست نہیں آئیں گے۔ اس لیے یہ صرف اپنے تیور اور طرحداری سے ہی اپنے لیے داد حاصل کر پائیں گے۔ مجھے یہ دریافت کر کے خوشی ہوئی کہ ایک بالکل نئے شاعر کے یہاں ان خوبصورتیوں کی کمی نہیں ہے۔ صرف چند مصرعوں کے انداز دیکھ لیجئے ؎

میں کہ اِک لمحہ ہوں تاریخ در تاریخ بھٹک رہا ہوں (لفظ بولتا ہے)

پر پھیلاؤں تو فضا کی وسعتوں میں قید ہو جاؤں گا (جال)

اس تموجِ دست و ساگر میں

میرے جسے کا سارا پانی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

پاتال کی جانب سرک رہا ہے (سمتیں)

ان اشعار میں شاعری کی منطق ہے جو عام منطق کے برعکس ہوتی ہے۔ چونکہ شاعری ناماقوس دنیائیں خلق کرنے کا کارنامہ بھی انجام دے سکتی ہے۔ اس لیے ان میں بھی ایک عجیب طرح کا احساس کارفرما ہے۔ مثلاً اوپر نقل کیے گئے اشعار کا دوسرا مصرعہ لے لیجئے۔ وسعتوں میں قید ہوجانے کی بات منطق کے عام قاعدوں کے برخلاف ہے لیکن بالکل اسی انداز کا استدلال تو علامہ اقبال کے اس شعر میں بھی نظر آتا ہے۔ اور ممکن نہ ہونے کے باوجود دامنِ دل کو کھینچتا ہے ع

تیرے آزاد بندوں کی نہ یہ دنیا نہ وہ دنیا
یہاں مرنے کی پابندی وہاں جینے کی پابندی

اس مختصر سے اور بالکل نئے نویلے مجموعے میں بڑی شاعری کا سامنا کرنے کی توقع کرنا اگرچہ درست نہ ہوگا، مگر اس میں ایک اچھے شاعر کی آمد آمد کی چاپ ضرور سنائی دیتی ہے۔ خوش اُمیدی کے آداب یہ ہیں کہ ہم اُن کے اگلے مجموعوں کو زیادہ شعرنواز اور حسبِ دلخواہ مانتے ہوئے اُن کا انتظار کریں۔ یہ مجموعہ بہرحال اُن کی دلکش نوا کا زمزمہ سناتا ہے اور یہ چھوٹی بات نہیں ہے۔

محمد یوسف ٹینگ

۲۸ ستمبر ۲۰۰۷ء

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

عکسِ آذرؔ

''صریرِ قلم''، شبیر آذرؔ کا مجموعۂ کلام ہے۔ آذرؔ ریاستی سطح پر ایک جانا پہچانا نام ہے۔ ان کی بیشتر شعری تخلیقات میری نظر سے گزرتی رہی ہیں۔ انہوں نے غزلیں بھی کہی ہیں لیکن زیرِ نظر مجموعہ اُن کی آزاد نظموں پر مشتمل ہے۔ مجھے اس بات کا اعتراف ہے کہ میں آزاد نظموں کا مخالف ہوں لیکن یہ اختلاف صرف نظم میں فنی لوازمات کی عدمِ موجودگی تک محدود ہے۔ اگر آذرؔ صاحب کی نظموں نے مجھے اپنی طرف متوجہ کیا ہے تو اس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ انہوں نے نظموں میں زندگی کے جن پہلوؤں کو اُجاگر کیا ہے، ریاستی عوام ان سے کئی برسوں سے ہمکنار ہیں۔ ایسا کوئی بھی فرد نہیں جو موجودہ صورتحال کے کرب و درد سے دوچار نہیں یا جس نے اس خلش کو محسوس نہیں کیا۔ اس خلش نے موجودہ زندگی کو بکھیر کر رکھ دیا ہے۔ بیشتر نظمیں پڑھنے کے بعد قاری کی آنکھیں آنسوؤں سے لبریز ہو جاتی ہیں اور دل پر ایک چوٹ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

لگتی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔

آذر شاعر ہیں اور ایک شاعر بے حد حساس ہوتا ہے۔ اس لیے انہوں نے کشمیر کی صورتحال کو بڑی شدت کے ساتھ محسوس کیا ہے اور اس کے کرب کو نظموں میں بھی جذب کیا ہے۔ وہ موجودہ ماحول سے غافل نہیں اور جو شاعر ماحول سے غافل نہیں ہوتا وہ زندگی سے غافل نہیں ہوتا۔ یہی وجہ ہے کہ زیرِ نظر مجموعہ میں کروٹ، بیوہ کی عید، بازیافت، ماں اور عید جیسی کئی نظمیں ملتی ہیں جو دل کو چھو جاتی ہیں۔ اس لیے انہیں پڑھتے وقت قدم قدم پر دھیمی دھیمی آگ کی تمازت محسوس ہوتی ہے جو صرف دل کو ہی نہیں بلکہ روح کو بھی جلاتی ہیں۔

عرش صہبائی
۵۳۔ ریشم گھر کالونی جموں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہوتا ہے نہاں.....؟

شبیر آذرؔ نے اپنی مختصر نظموں کے ذریعہ اردو ادب کے بے پایاں سمندر میں کودنے کی قابلِ داد جسارت کی ہے۔ ذاتی وابستگیوں اور قرابت داری کے تعلق سے اتنا کہہ سکتا ہوں کہ ''آذرؔ'' نے جستجو، تجسّس، تجربہ اور مشاہدات کو الفاظ کے سانچے میں ڈھالنے کے لئے سنگلاخ زمینوں میں مترنم ندیوں کی سوت کھوجنے کی سعی میں اپنی زندگی کے انمول روز و شب گذارے اور علمی خاندان کے چشم و چراغ ہونے کے باوصف بے علموں کے کوچوں میں اپنے بُت تراشے، سجائے اور آج..... پوری قوت کے ساتھ نظموں کا مجموعہ لے کر دنیائے ادب میں وارِد ہونے کا شرف پایا۔

آذرؔ کی نظموں میں جنسِ لطیف کی محرومی، نامُرادی، ناکامی، احساسِ شکست اور ایک مُبہم سی مانوس امید کی جھلک نظر آرہی ہے۔ مانا کہ اکثر مواقع پر وہ جذبات کی رو میں یک رنگی کے اثر سے اپنا دامن بچا نہیں پاتا لیکن بڑی چابکدستی سے الفاظ تراش کر اپنی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

سعی کرتا ہے۔

انکی نظموں کو بھلے ہی ہم عصر اردو شعری دنیا میں تقابلی جائزہ کے معیار پر پرکھا جائے مگر واقعاً یہ قابلِ ستائش اضافہ ہے اور میں آذرؔ کو دل کی تار ہلانے اور نغموں کی روانی سجانے کے لئے داد دیتا ہوں۔

شار گلزارؔ

گُنڈ خواجہِ قاسم، ماگام

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

نظم تراش آذرؔ

شبیر آذرؔ کشمیر میں اُردو غزل گو شعراء کی بھیڑ میں آزاد نظم کا نمائندہ بن کر منفرد ہو جاتا ہے۔ سہل، شُستہ الفاظ کا استعمال کر کے آذرؔ پُر اثر اور دلکش نظمیں تخلیق کرنے میں کامیاب ہو جاتا ہے۔ اُس کے پاس حادِثات کا ایک خزانہ ہے۔ یہ حوادِث اندر کے بھی ہیں اور باہر کی دنیا کے بھی۔ اِن ٹریجڈیوں نے آذرؔ کو دَرد کی سوغات بخشی ہے۔ تبھی اس شاعر کے ہر ایک اظہار میں درد کی پینی دھار ہے جو پڑھنے والے کے قلب و ذہن میں آسانی سے اُتر جاتی ہے۔ شبیر آذرؔ شورِش زدہ کشمیر میں رہ کر گئی رُتوں کا نوحہ خواں بھی ہے اور آسیب سے مکتی حاصل کرنے کا خواہاں بھی۔ شبیر صدیوں کے درپن میں لمحوں کے دیدار کرتا ہے اور لمحوں کی کائنات میں صدیوں کا کرب بھرتا ہے۔ اپنے آس پاس کی اُتھل پُتھل سے یہ شاعر جتنا آزُردہ ہو جاتا ہے۔ اُتنا ہی بے چین و پریشان اپنے قلب و ذہن میں بپا کھلبلی سے ہو جاتا ہے۔

شبیر آذرؔ کی شاعری ہمہ جہت ہے اور میں اُس شعری کائنات کی سیر

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کرتے ہوئے محسوس کر پایا۔

تمہاری فِکر کے آسمان پر

یہ جو دُھول اُڑ رہی ہے

وہ غبار میرے مَن کا ___"

ستیش وِمل

پوسٹ بکس نمبر 1089

جی۔ پی۔ او سرینگر 190001

satishvimal@rediffmail.com

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

دُعا

یا
میرے ہاتھ سے
خامہ چھین
قرطاس کو ریزہ ریزہ کر
رہنے دے یونہی
خاموشی کے بھنور

یا
لفظوں کو ایسی تاثیر دے
حسن و معنی کی جاگیر دے
ہر طرف
نکھرنے لگے یوں صبا
ذہن و دل کے دریچے
گلستان بنیں ___!
دریا احساس کے ہوں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

خوشبو فشاں

اور

سوچوں کے ساگر

پر تو ستاں بنیں ___ !

گر چلے بھی ہوا

نفرتوں کی کہیں

کونپلیں الفتوں کی

مہکتی رہیں

خوشبوؤں کا ہو

ہر سُو ہی گھیراو

مرّوت کی شاخیں

لچکتی رہیں

تاریکی کی ہر بوند

ہو خشک تر

قلم آذر سے ایسی

روشنائی بہے.....!''

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

دُعا

اے ربِّ جلیل
مجھ کو اب بھی یقین
فردوس برزمین
ہے خطۂ کشمیر ___ !
ذرّہ ذرّہ
یہاں کا ہے جان فزاء ___ !
ہے شرابی
یہاں کی نسیم وصبا ___ !
مستی مستی
یہاں کی شفق اور دھنک ___ !
پنہاں
جھرنوں میں ہے
کوثر کی لچک ___ !

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہیں شان علوی لئے کوہسار.....!

رُخ فطرت کے ہیں

آئینے، آبشار

جنت بداماں ہر گُل کی قبا.....!

ملایم ملایم ہے

خوابوں کی رِدا.....!

صبحیں لئے آتی ہیں

شفا.....!

شامیں بھی جیسے

بیمار کی دعا.....!

ہر شے ہے یہاں

بس دوا ہی دوا.....!

اے ربّ جلیل

مجھ کو اب بھی یقین

اب بھی سب کچھ ہے

شاید

کچھ بھی نہیں؟

سانس لیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

تو ہوا ہی چُبھنے لگے.....!

رنگ، خوشبو

سبھی کچھ کھٹکنے لگے.....!

ابابیلیں بھی

آنے سے ڈرتی ہیں.....!

دُور، گھونسلوں سے

بسیرا کرتی ہیں.....!

سب پرندوں کی

چہچہاہٹ ہے گُم

مکھیوں کی بھی

بھنبھناہٹ ہے گُم

ریزہ ریزہ ہے

خوابوں کی ردا.....!

صد چاک ہے

ہر گُل کی قبا.....!

منظر منظر

یہاں کا ہے دہشت زدہ.....!

چلو چلو

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

یہاں کا ہے حیرت کدہ.....!

بچوں سے چھنی ہے

کاغذ کی ناؤ

دریا دریا

بھولے ہے اپنا بہاؤ

اے ربّ جلیل

اے ربّ جلیل

لوٹا دے

ہر شے کی روانی لوٹا دے

لوٹا دے

بھولی سی کہانی لوٹا دے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

نعت

خورشیدِ دو عالم
احسان ہے مجھ پر،
میں اپنے ازل سے
تھا نابلد گمراہ
میں
ہر کرن کھو کر بھی
تھا بہت شاد ماں
پھوٹتے تھے اندر سے
بھنور تاریکی کے
اور عصیاں کے ساگر میں
شاد و خرم تھا
کہاں جا کے رُکتا
دخترِ کشی کا طوفاں؟
جبین پر کب سجتا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

خوابِ تسنیم و کوثر ___ ؟

کب نظر میں دمکتا

بریں فردوس کا در ___ ؟

اک تیری روشنی سے

اُبھرنے لگی پھر

ضیاء کچھ ایسی

کہ نس نس سے

پھوٹتے ہیں

روشنی کے فوارے ___ !

میں اپنے ہونے پر

اب بجا شاد ماں ہوں.....!''

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

عید

یہ ہلچل، یہ کھلبل کیسی؟
کہیں
ماں اُبال رہی ہے کنکر
اور بچے
ٹوٹی تھالیاں لیکر
ٹپکتے پانی کی بُوندوں کو گن رہے ہیں.....!
اُدھر
عالم عالم نکھرا ہے
اُجالوں کی طرح
اور
اندھیروں کی روانی میں ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

سکوت.....!

گلے ملنے کا یہ موسم

بچھڑی روٗحوں کے اور بکھرنے کا

ضامن ہے.....!

میں متّحر

کہ یہ جنموں کا حاصل

کسی بے مدعا پل میں اُبھرا

روزِ عید تو نہیں.....؟''

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

سمتیں

اس
تموج دست ساگر میں
ہم دونوں
ساتھ ہیں لیکن
اپنی اپنی سمتوں میں گُم
لمحہ، لمحہ
یوں کٹتا ہے
جیسے
صدیوں کے سفر پر
اکیلے، اکیلے
یونہی چلنا ہے
ساحل، ساحل
سرگوشی سی
پر
منظر منظر بول رہا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

تیرے پاس
اُٹھتی لہر کی
ٹوٹی پھوٹی کشتی

اور

میرے حصے کا سارا پانی
پاتال کی جانب
سرک رہا ہے.....!

تیرا حاصل
ٹوٹا ساحل
ریت کنکر اور سیپیاں.....!

میری کاوش
کہ اُمڈی موجوں
بھنور بھنور سے
خراج اپنا لیتا رہوں
کروٹ کروٹ
ہر اک ڈبکی
مجھے تو دے گی
فراز تجسّس، گوہر شناسی.....!''

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

لفظ بولتا ہے

کون سی عینک
لگا کر دیکھوں ___ ؟
کس زاویے
جھانک کر پرکھوں ___ ؟

وہ
کہ ایک نقطہ ہے
اندر ہی اندر
سرکتا جائے .....!
بدلتا جائے
شکلوں پہ شکلیں
چلنے لگے
تو
رُک سا جائے
اور

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ٹھہرے ایسے کہ چل پڑے

گُم ہیں

اس کی پہنایوں میں

صحرا صحرا وسعتیں ___ !

نظر نظر ہے

سوال بدوش ___ ؟

ہر منظر کے

بدل جانے پر

کئی جنموں سے

گذر جاتا ہوں ___ !

میں

کہ ایک لمحہ ہوں

پر

تاریخ در تاریخ بھٹک رہا ہوں ..... !''

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کھوج

بہت
پہلے کی طرح
آج بھی
ہوتی ہیں برساتیں.....!

میرے
چھوٹے سے آنگن میں
ندیاں بہنے لگتی ہیں.....!
ہر اک منظر زباں کھولے
کل کی یاد دلاتا ہے
کبھی
میں بھی کھلی کھڑکی پہ
پہروں گُدگُداتا تھا.....!
پرندے تو نکل کر سب
گھونسلوں سے نہاتے تھے.....!

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بچے پانی میں کاغذ کی
کشتیاں بہاتے تھے.....!
کوئی احساس
میری بے نام راتوں کو
لُبا تا تھا.....!
کوئی آنچل
میری سنسان ساعتوں کو
چھُپا تا تھا.....!
مگر
بادل اُبھرتے ہی
مجھے اب ڈر سا لگتا ہے
کہ پہلے کی طرح
اب بھی
نہ ٹپکے چھت، نہ ٹوٹے گھر
میں
اب بھی منتظر ہوں
بھیگی رُتوں کا
لیکن

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اس شرط پر کہ مٹے حرفوں سے
کوئی نقش اُبھر آئے
کہیں کوئی پرندہ
پھر
نکل کر چہچہا اُٹھے
کہیں
کاغذ کی ڈوبی ناؤ
ملے، تو بچپن پاؤں.....!
کوئی آنچل
پھر سایے کو
آگے بڑھ سکے میرے
میں لمحہ بھر اپنے آپ کو
اس میں چھپا لیتا
کبھی ممکن ہوا پنے کل کی
کوئی داستاں کھوجوں.....!"

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کروٹ

جنم لینے سے آج تک
بستر زیست پر
نہ جانے کتنی کروٹیں بدلی ہونگی
اور
میں شکن در شکن
بکھرتا گیا، بکھرتا ہی گیا.....!
اور
آج جب خود کو میں نے
کوشش کی سمیٹنے کی
تو
اپنے آپ کو
سفید کاغذ کے چند اوراق پر
بکھرا ہوا پایا.....!
اور
میں ایک اور کروٹ لیکر
ٹھٹھر گیا.....!''

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

جال

اس جال کے اندر
صدیوں کا مقیّد
میں
طاقت پرواز بھی
رکھتا ہوں ___!
مگر
میں اس جال میں پڑے
بوسیدہ شگافوں سے
نکل کر اُڑنا نہیں چہتا
پر پھُلاؤں تو
فضا کی وسعتوں میں
قید ہو جاؤں گا.....!''

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بوجھ

میں
بکھرے ہوئے سورج کی
دو قاشیں
ساگر میں ڈبو کر آیا ہوں.....!

اب
لوٹ رہا ہوں
اپنی طرف،
اندھے ساگر سے
راہ منور ہوتی ہے___!

تعاقب میں
کوئی
پھر میری طرف
دوڑا ہوا بڑھنے لگا

میں
لمحہ لمحہ کاندھوں پر
پھر بوجھ سا محسوس کرتا ہوں.....!''

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

سوالیہ نشان

آنکھ کھُلی

تو میرے چار جانب

اجنبی راستوں کا

بکھرا جال تھا.....!

میں

ہر راستے پر چل کر

تیرے ہی گھر تک پہنچا.....!

اور

آج تیرے سنگ سنگ

جس راہ پر

چل رہا ہوں

قدم قدم

اس راہ کے سینے پر

اُبھر رہا ہے

اک سوالیہ نشان.....؟''

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

موت

میرے حصے کی
خونین راتیں.....؟!
یا
آئینۂ گذشتہ
جس کے اندر میں جھانکتا ہوں
اور
ایک آواز.....!
کہ تو مُردہ ہے
مر چکا ہے
میں
خونچکاں ساگر میں
ڈوب کر
موت کی تاریخ ڈھونڈتا ہوں.....!''

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

برہنگی

تیری
سانسوں کے بکھراؤ کا
مانوس گواہ
میں
بہت بکھر چکا.....!
اور
اپنے اُبلتے وجود کی
ایک پرچھائی ہوں
''تم''
دُھند سے اُبھرتی ہوئی
چند کرنوں کی چمک میں
فردا کی تصویروں
کا البم.....!

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ماضی کے یخ بستہ نشاں

مٹا رہی ہو.....!

''میں''

برہنہ دھول کا بھنور

مستقبل میں اُبھری

تصویروں پر پھیل سکتا ہوں

تم

میرے رُخ پر

کانپتے ہاتھ سے

برہنگی لکھنا.....!''

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

لاش

میں
اس جھیل کے آئینے میں
کیا دیکھوں.....!
اس کے اندر سے
وہی اجنبی سی لاش
تک رہی ہے
میں نے کئی بار
پتھر پھینک کر
اس آئینے کو توڑنا چاہا
دائرے..... بنتے، پھیلتے اور تحلیل ہوتے گئے
اور
جھیل کے پھیلے سکوت میں
وہی لاش تک رہی تھی ____!

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

جیسے چھپنے گی

میرے حال کی مدہوشیاں.....!

یا

سمیٹے گی

میرے مستقبل کے نقوش

جھیل کی وسعتوں میں.....!

میں

کیوں پتھر اُٹھا کر

آئینے پر ماردوں؟

لاش

گر جھیل کے اندر ہے

تو جھیل بھی

لاش کے اندر

یا

دونوں پانی کی بوندوں میں مقفّل.....!''

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بازگشت

میرے
نگارخانے کی
بوسیدہ دیوار پر
مانوس
اجنبی کی وہ تصویر
میرے ماضی کو
جھنجھوڑتی ہے.....!

جو
تصور کی رنگینی میں دُھلے
خالق و مخلوق کا
رشتہ پاکر
کاش!
لب کُشا ہو جائے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اور

میرے شہرِ خموشاں میں
بنھبنھا بھر دے

اور
پھر پہلی کی طرح
جھنجھناہٹ دے

تا کہ
اس سکوت میں
کچھ اور
افسانے پھیل جائیں.....!''

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

آس

ڈھلتا سورج
میرے صحن میں
شفیق سایہ
چھوڑ گیا.....!
جو
صدیوں صدیوں
آتے جاتے
موسموں کی زد میں آ کر
سمٹتا رہا، پھیلتا رہا
میں
اپنے مکان کی
سرکتی اینٹوں، بدلتی شکلوں کا
منظر منظر
حافظے کے نہاں خانوں میں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

قید کر کے

نیے سورج کی آس

لیکر

دیوار و در

اور

بوسیدہ چھت پر

نئے روغن چڑھا رہا ہوں ___ !

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

تصویر

میں
اپنے بدن کے
لاکھوں ٹکڑے
اس صحرا کی دُھول میں
کھو کر آیا ہوں.....!

تیرے وجود کا
اک مضمحل خاکہ لئے
رنگ و نگار کی
دنیا میں
کہاں کہاں نہیں بھٹکا.....!
تجھے
آرائشِ جمال سے پہلے
میرے وجود کے منتشر ٹکڑے
سمیٹنے ہونگے.....؟
تیری تصویر تو
میرے اندر سے اُبھرتی ہے.....!''

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

نام

پلک جھپک ہی سہی
تجھے بھولنے کا عرصہ
صدیاں ہی کھا گئیں.....!
دو ۲
جھونکوں کے درمیان
موسموں کے نشیب و فراز
ایک دوسرے میں ضم تھے.....!
خاموشی سے اُبھرنے والی
سمندر کی موجوں میں
اضطراب مفقود تھا.....!
قرطاس و قلم کی
مانوس لغزشوں کی راہیں
ابھی تک منہدم ہیں.....؟
آجاؤ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کہ رشتوں کی عظمتوں سے
لفظوں کو حُرمتوں کا
اک پیراہن
دے کر
لمحوں کے سلسلوں میں
سرگوشیوں کو
کوئی اچھا سا نام دیں.....!''

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

تجدید

میں
دیکھ رہا ہوں
کہ
اک نئی صبح کی دہلیز پر
چند پھڑ پھڑاتے طائروں کی
تو تلی آوازیں
تیری سماعت چھُو رہی ہیں.....!
تیری مانگ سجانے کے لئے
میں
ستارے توڑ لاؤں گا کیسے؟
میرے
کاندھوں پر ابھی تک
چند منتشر لمحوں کا
بوجھ ہے بھاری.....!؟
کہ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

پر پھُلا وُں تو اُڑ نہ سکوں.....!

ہاں مگر

میں اپنے صحرا میں

بکھرے جگنوؤں کو

کسی طرح تو سمیٹ لیتا

پر

انہیں جو چھُو لوں

تو

بُجھ جائیں گے

''میں''

اپنے وجود کے اوراق

پھر کیسے سنبھالوں؟

سوچتا ہوں

تجھے دُور افق کا سراغ بتادوں

یا

اپنے گھر کے دروازے پر

بے نام ونشاں تختی لٹکا دوں.....!''

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہیکل

رات

اور تاریکی کا لامتناہی بھنور

آکاش پر کتنے تارے اُبھرے

ٹوٹے.....!

اور اسی کے نذر ہو گئے

آکاش اب بھی ہے

رات باقی ہے

بھنور موجود ہے

نہ جانے کتنے تارے

اُبھر آئینگے

بھنور پسپا سا ہے.....!

اور

رات کی سیاہی

نہ جانے کتنی آنکھوں کی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بینائی میں پھیل جائے گی.....!

افق کے دو کناروں پر

دو ٹمٹماتے تارے

ایک دوسرے کو تک رہے ہیں،

رات

انگڑائیاں لے چکی،

بھنور ہیکل جگالی کرے گا

اُبھر آئیں گے

پھر

وہی تارے

اور

ہیکل مسکرائے گا.....!''

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

تنہائی

سوکھے شجر سے
ہرے پیڑ تک کا ہر موسم
اکیلا ہے
جڑ، ٹہنی
شاخ، شگوفے
یہ چہچہے، یہ نغمتیں .....!
یہ رنگ ڈھنگ کی
محفلیں.....!
میرے سفر میں نہیں
ہو سکے
تو پڑھ لینا
شفق، دھنک
بادل، بارش
دوشِ ہوا
اور دستِ جبیں پر بھی لکھا ہے
''تنہائی ___!''

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

صحیفے

میں
مانتا ہوں
کہ
میرے گھر کے دروازے پر
صدیوں، صدیوں کی
دھول جمی ہے.....!؟
پتہ کا
ہر اک لفظ ہے دُھندلا
نشاں، نشاں
بے نشاں ملے گا.....؟
گذر اُدھر سے
اگر کبھی ہو
تو
نشان پر کوئی بادل

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

تجھے اُچھلتا نہیں ملے گا.....!

کبھی

جو دل کا دِیا جلاؤ'

تو قمقموں سے اُگلتی روشنی

تجھے ہر پل ننگا کرے گی۔

آنے کی

جو خُو ہو تجھ میں

بارش بن کے

چھت سے ٹپکنا'

یا

سرپھری شعاع بن کر

دیوار کے روزن سے

جھانک لینا'

میرے پلنگ پر

بکھری کتابیں

مبہم نقوش کا اک عکس ہے.....!

جہاں جہاں بھی

نظر جمے گی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اُداس لفظوں کے
قافلے ہیں.....!
آجاؤ
ان لفظوں کو خوشبوؤں کا
لمس دیدو،
میں
سارے صحیفے سمیٹ لوں گا.....!''

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ترغیب

سوچ ساگر کی
حدِ نگاہ تک
بُوند بُوند
لہر، لہر
اور موج موج پر
پیاسے ہیکل منڈلاتے ہیں.....!
تیرے وجود کے
مبہم سائے
بھنور بھنورا لجھا رہے ہیں
اس سے پہلے کہ
یہ سمندر پیاس بجھائے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

''تُو''

دست سقا کے سارے چشمے.....!

اپنی آنکھوں کی دونوں نہریں.....!

اپنے لبوں کی ساری بُوندیں.....!

''مجھے'' بخش کر

امر ہو جا.....!''

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

رُخ

بوڑھے جنگل کا
بوڑھا شجر
بیتے موسم گن رہا تھا.....؟
شاخوں سے
اس کا رشتہ کیا؟
وہ
اپنے اندر
جھانک رہا تھا
اتنے میں
اک گونج جو پھیلی.....!
چلتا موسم پلٹ گیا
اور
نہ ہواؤں نے رُخ ہی بدلا.....!''

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

لمحوں کا رشتہ

وہ
ایک موسم
جو تصور کے وسیع صحرا میں
شجرِ اُگا کر
چند لمحوں کا،
مثلِ شرر
چھپ گیا وسعت لیل و نہار میں.....!
اور
اسی شجر کی
لچکتی ٹہنیوں پر
نہ جانے کتنے
مانوس طائر
ٹہل رہے ہیں، بہل رہے ہیں.....!
نہ جانے کتنی گلاب سمتوں کا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

لمس پا کر
مچل رہے ہیں
اُچھل رہے ہیں.....!
تموج دست ہیں
ہزار موسم
پر
اس شجر کی
شاخ شاخ سے
پھوٹ رہی ہیں___ ان گنت صدیاں___!''

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

چھاؤں

میں
یقیناً جھلس رہا تھا
ننگے سورج کی
سیدھی، ترچھی
خشک کرنیں.....!
میری زمین میں
زرخیزی کو اُبال رہی تھیں،
میں
خشک دریا کے
ساحل پر
زرد سناٹا
تک رہا تھا.....!
کہ
ایک سہمی سہمی چھاؤں
چنار سے اپنے
بچھڑ کے آئی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اور لہرائی.....!
میں متحر
کہ
یہ چھاؤں
چُرا نہ لے
میرے حصے کی شبنم،
اور
بکھری آنچ کو یوں
اپنے اندر جذب نہ کر لے
کہ
میری زمین کے بچے ہوئے
چند حصے
بنجر بن کے نہ رہ جائیں
کہ
فصلِ گُل کے لئے
ہے ضروری
''نمی بھی
اور آنچ بھی''

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

احساس

سب
ماہ وانجم
گر چکے.....!
تو
یہ ٹمٹماتا تارہ
کہاں سے آکر
میری بوسیدہ آغوش میں
آبیٹھا.....!
اور
میں عہدِ گذشتہ کے کھنڈر
ٹٹولنے لگا
ایک اور تیل کی بوند!

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

سوچتا ہوں

کہ خود سمٹ کر

اس تارے کو

نور کے احساس سے تہی کروں

یا پھر

خود یوں پھیل جاؤں

کہ

اس تارے کو

میری حیثیت کا احساس ہو جائے ___ !''

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بازیافت

میں
کب کا مر چکا
صدیوں صدیوں
خود اپنی برسی
مناتا رہا___!
آج لیکن
اتنی صدیاں گذر جانے کے بعد
دو قطرے آنسوؤں کے
میری تُربت پر
گر کر تحلیل ہو گئے.....!
اچانک
میرے اعضاء میں
حرکت سی ہونے لگی
رگ رگ میں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

لہو سا تھرکنے لگا

بصارت، سماعت کے در

وا ہوئے.....؟!

منڈلاتے ہوئے

اے تاریک بادلو

میں

زندہ ہوں

اور

آج بڑے شوق سے

تمہارے ہمراہ

خواب روشنی کا

سجائے پھرتا ہوں___!''

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بے نام

تُو
خیال بن کے آیا
میرے پاس
ایک نازل خیال ___ !
میں نے پیکر
بنا کر
سنبھالا تجھے
تراشا
کہ یوں دوں گا
تجھ کو نکھار
"آنکھ"
دیکھے اور پڑھ لے
اندر کی کتاب
"چہرہ"

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

میرے تخیّل کی

شبیہ بنے

''دل''

درد کو کچھ اپنا سکے

اور

چاہا تھا

تجھ کو کوئی نام دوں

ایک نازک سا نام ___ !

تو

پھر بھی ذہن میں ہی

اٹکتا رہا

سمٹتا رہا، پھیلتا رہا

''میں''

بکھرتا گیا

کچھ اِدھر، کچھ اُدھر

''دل''

کہیں کھو گیا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اور

کہیں پر جگر.....!

کہیں میرا احساس

لوٹا گیا___!

خواہش میری کہیں پر

مسلی گئی___!

میرے جسم کے سب حصے

لُٹ گئے !

تیرے نام کی تھی

یہ کیسی تلاش

کہ

میں خود ہی بے نام ہو گیا___!''

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

پیاس

چلی آتی ہے کہاں سے
یہ پاگل سی ہوا.....!
میرے اندر اُگ آتے ہیں
جھاڑیوں کے جنگل.....!
نس نس میں
کانٹے سے چُبنے لگتے ہیں.....!
بہت سارے
ہاتھ، پانو
جسم، پیکر
جنم لیتے ہیں
کئی صدیوں کی
آوارگی:
لمحوں میں اُمڈ آتی ہے
میں اپنے ٹکڑے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بھیگی رُت کو سونپ دیتا ہوں
کبھی ہُوا اگر
تمہارے ساتھ بھی، تو
میرے کتنے ٹکڑے
چبا کے پھینک دو گی.....؟''

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

پیاس

تاحدِ نگاہ
بس
کرب و بلا میں
کرن، کرن
جھلساتی دھوپ.....!
شعلہ، بگولا
منظر، منظر.....!
ذرہ
ذرہ
تپتی ریت
خشک زبانوں، سوکھے لبوں سے
صحرا صحرا اُبلے چشمے
تیری پیاس بجھانے کو

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

روز و شب کی
گردش میں
آنکھوں کی تم دھول تو پونچھو
اشکوں کا
اک قطرہ اُمڈے
تو
کوثر کا حوض ملے ___!
سچ کی یہ تاثیر عجب ہے
علقمہ کا پہرے در
پی پی کر بھی
پیاسا ہے
تشنہ گر سُند
نفس تو دم دم
پیاسا ہے۔ شاداب مگر ___!''

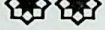

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

تعاقب

تپتے صحرا میں
بادل کا
اک چھوٹا ٹکڑا
آوارہ آوارہ سا،
پر
مستانہ چال لئے
میرے سر پر منڈلانے لگا.....!
میں
دھیرے دھیرے
اپنی دُھن میں
کچھ سوچے، کچھ انجانے میں
ریت پر

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

نقش بناتا جارہا تھا.....؟

اور

وہ میرے تعاقب میں

سرگرداں ___ !

پھر

جانے کیوں

فضا کی وسعتوں کی

نذر ہو گیا ___ !

اور

میں بادل بن کر

قطرہ قطرہ

تپتی ریت پر

برسنے لگا ___ !''

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

سیاہی

لاؤ
گھنگھور گھٹا'
اُس تاریکی سے
کسی سورج کو وجود بخش دے۔

اور
لاؤ مجھ کو ڈھونڈ کے
کہ
میں تاریکیوں کا واسی
رات کی سیاہی کو
گلے لگا چکا'

اور
دن کے اُجلے پن میں
بھٹک گیا ہوں ___!''

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

خود سپردگی

وہ
ہڈیوں کا
اک ڈھانچہ تھا
اور
اپنے بدن سے
میں نے چند ٹکڑے
چُن کر
اور روح کے تحلیلی عمل سے
اُسے جاودان کیا.....!
آج
نو چنے اور
کھرچنے کی کچھ آوازیں!

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

میرے اندر سے جیسے

اُبھر رہی ہیں!

میں

طاقت مسیحا تو رکھتا ہوں

منگر

یہ تو خود سپردگی کا

عمل ہے ___!''

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

دستک

پھول قربت سے پہلے
میں
فقط خوشبوؤں کے بدن
چومتا تھا___!
لمس، لمس
تُو
مجھ میں ضم
ہو رہا تھا___!
پھول
قربت کے بعد
میں
بدن کے خارزاروں کو بھی
ٹٹولنے لگا ہوں
کچھ کچھ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

مجھے

تیرے بچھڑنے کا

کوئی بھی موسم

گوارا نہیں،

لیکن

مجھے دیدو

اس زمانے کی لذتیں.....!

جب

تیرے سوا

میرے خواب گاہ پر

دستک دینے کا

اختیار

کسی کو نہ تھا

خود

مجھ کو بھی نہیں ___!''

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

سُرخیاں

سورج کی اُجلی
کرنوں کو
جب
اندھا پن کھا جاتا ہے.....!
اور
بندشوں کی قید سے
جونہی
رہائی ملتی ہے
محفلوں کے
تنگ غاروں سے
جب

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

جب
راستوں پر نقشِ پا
سب دُھندلے پڑ جاتے ہیں.....؟

تب
بے در و دیوار قفس میں
تِلملا اُٹھتا ہوں میں.....!

اپنے بستر پر بدل کر
کروٹوں پر کروٹیں،
سوچتا ہوں
کسی کروٹ نیند سی
آجائے گی ___!

دفعتاً
پلنگ کی کرکراہٹ
چونک دیتی ہے مجھے
لگتا ہے
سرگوشی میں کوئی
''تیرا'' نام سا لیتا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

پھر

اجنبی احساس سے
خُون سا
اُبلتا ہے بدن میں
اور
''سُرخیاں''
سمٹ آتی ہیں
شکن در شکن ___!''

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

سراب

جب
سناٹا چھا جاتا ہے
ہر سُو
آتی ہیں آوازیں.....؟
اپنے
اندر کے صحرا میں
اِدھر، اُدھر
بکھر جاتا ہوں___!
خالی کاغذ کے صفحوں پر
اُبھر آتے ہیں
پیکر، پیکر

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اجنبی، جانے پہچانے
حاشیے، مبہم مبہم
متن
سادہ سادہ جیسے
لفظ لفظ کے اندر
''میں''
سما جاتا ہوں معنی جیسا
پھر
کروٹ، کروٹ
بے چینی ___!
شکن شکن
افسردگی ___!
پہلو پہلو
عذاب جیسا ___!
قاتل یادیں اور
کاغذ ___!
قلم سے جب جب
آنسو ٹپکے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

سمجھا

کچھ کم ہوگا بوجھ

دریا، دریا

خشک ہوئے

اور

وہ صورت لیکن اُبھر نہ سکی ___!''

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

تناؤ

چند
اُلجھے لمحوں کے بیچ،
وہ
تنہا سا لمحہ،
اکیلے اکیلے
منزل نا آشنا
یوں سلجھ گیا
کہ
مجھے تا عمر الجھا گیا ___!''

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

زخمی جھیل

میں
بے وفا تو نہیں ہوں
لیکن،
چند وعدوں سے
مکر گیا ہوں
میں کیسے
تیری زلفوں میں
چھپ کر
سکون کے سارے سامان
پاؤں.....؟
اک ایک کر کے
چھنی جا رہی ہے
سروں سے یہاں
چنار کی چھاؤں__!

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

لگتے ہیں
اب بھی نشاطوں میں میلے
مگر
غم زدہ ہیں
پھولوں کی قبائیں ___ !
سانسوں میں
اب اک عجب سی خلش ہے
اور
صد چاک ہیں یہاں
خوشبوؤں کی رِدائیں ___ !
تجھے شوق تھا
کہ
ڈل کی سیر پہ جائیں
یہاں تو ''شکارے'' ہی
ٹوٹے ہوئے ہیں
کہاں بات غیروں کی
کرنی پڑے گی
یہاں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

سب اپنے بھی
روٹھے ہوئے ہیں،
میں تیرے خواب تو
آنکھوں میں سجاتا.....؟
مگر اب کہاں
وہ پرانے سلسلے ہیں،
تیرا در
ابھی تک مانوس ہے
لیکن
ہر ذرے پہ
بکھرے ہوئے حادثے ہیں،
میں
بے وفا تو نہیں ہوں
لیکن
چند وعدوں سے
مکر گیا ہوں ___ !''

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بیوہ کی عید

کبھی
اس طرح
وہ
نہ اتنی عیاں تھی،
خاموشی تھی،
لیکن
سراپا بیاں تھیں،
میں
سر سے پاؤں تک
اُسے پڑھ رہا تھا
نہ آنکھوں میں کاجل ___!
نہ چہرے پہ غازہ ___!
نہ ہاتھوں میں کنگن ___!
نہ پاؤں میں پازیب ___!

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

نہ پھولوں کے گجرے ___!

نہ خوشبوؤں کے ڈھیرے ___!

اُجڑی ہوئی مانگ

اور

لب سِلے تھے ___!

فقط

گود میں تھے

چند منتشر لمحے

کچھ ٹوٹے کھلونے ___!

کچھ کاغذ کے ٹکڑے ___!

پھٹے بستے

اور

ٹوٹے کنگن

گھنگھرو ___!

گریباں کے چھیتھڑے

عجب جستجو

چند لہو کے دھبے

چند لمحوں کے آنسو ؟.....

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اُدھر، پاس ہی
بج رہے تھے ترانے
بے خبری کے عالم میں
تھے، شادیانے
سکوت روز و شب کی
عجب تھی
روانی ___!
کہ
جیسے بھولے تھے
وہ اپنی کہانی ___!
اِدھر
اس کی آنکھوں میں
عجب التجا تھی
کہ
اپنے لئے خود
وہ اک دعا تھی،
میں
بہت دیر تک

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اُسے پڑھ رہا تھا
عجب کشمکش تھی
عجب سلسلہ تھا
کہ جیسے کہہ رہی تھی
قابلِ دید ہوں میں
اس جنت بے نظیر میں
بیوہ کی عید ہوں میں ___!''

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بندھن

تیرے
رشتے کی کوئی بھی
شاخ کاٹوں
تو
درد اُبھرے گا.....!
یہ سماج کا کوئی
شغل تو نہیں ہے
زمانے کا کوئی
بہانہ نہیں ہے
یہ
دستور نہیں ہے
کسی انجمن کا
یہاں
کلہاڑی چلانے پہ بھی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اُبھرتی ہیں
شاخوں کی نئی قطاریں.....؟
ممکن ہے
یہ بھی،
کہ
کچھ چوٹیں
میرے جسم کے اور حصّوں پر
لگ جائیں
اور
کسی چوٹ کا درد
وہاں تک پہنچے
جہاں میں کھڑا ہوں___!''

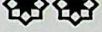

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

پھر

وہ
کہ اک خوشبو
پھر
میرے روبرو
اعضاء اعضاء
مجسم ہوئی.....!
خرقہ، خرقہ
پھر
اس نے اپنا
پیراہن بھی پھاڑ دیا.....!
ورق ورق

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

سارے رنگ

پھر

اس نے پل میں

اُتار پھینکے.....؟

وہ

جلوہ جلوہ

پھر بھی سارے

مانوس رنگوں سے

مزین تھی.....!

کرن کرن

میری نگاہ نے

اس کو

پھر،

چھونا چاہا

وہ

پھر بکھر کر

میرے ہی اندر

تحلیل ہو کر

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

امر ہوئی.....!

اور

جھونکا جھونکا

لمس بن کر

پھر

ہر لحظہ

چھوتی رہی.....!''

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ماں

آج
میرے پاس
خواب ہیں

نہ
پلکیں ___ !

راتیں ہیں
نہ اُجالے ___ !

آنکھ کا تِل
تاحدِ نگاہ
صحرا صحرا بدوش ہے.....!

جس میں اُبھر رہی ہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

سراب سراب

پرچھائیاں.....؟

یہیں سے اُبھرتا ہے

جگمگ جگمگ کرتا

میری ماں کا دامن

کہ

روز، میں اسی سے چُنتا تھا

خوابوں کے بُراق

اور

دور اُڑ جاتا تھا

ان کے تعاقب میں فراز.....!

وہی ہے موسم

وہی زمانہ

وہی ہوا بھی

رواں دواں ہے

پر

میں ہی کہیں پر

بکھر گیا ہوں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کھویا ہے جب سے
یہ خواب دامن
میں اپنی آنکھیں
ہتھیلی پر رکھ کر
اِدھر اُدھر بس
سہلا رہا ہوں ___ !''

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

مختصر تعارف

☆نام: شبیر حُسین خواجہ

☆قلمی نام: شبیر آذر

☆یومِ پیدائش: یکم اپریل 1960

☆مقامِ پیدائش: گُنڈ خواجہ قاسم پٹن بارہمولہ (کشمیر)

☆سکونتِ حال: 392، ایم آئی جی کالونی بمنہ قمرواری سرینگر

☆ابتدائی تعلیم: گورنمنٹ سنٹرل سکول گُنڈ خواجہ قاسم

☆میٹرک: گورنمنٹ ہائر سیکنڈری سکول ماگام ہائی اسکول شیرآباد ہوش

☆ایم اے اردو: کشمیر یونیورسٹی سرینگر

☆پیشہ: مُلازم ہیلتھ سروسز کشمیر

☆مشغلہ: شعروشاعری، مطالعۂ کُتب وغیرہ

وابستگی: ماہنامہ سفینہ سرینگر، دائرہ ادب دِلنہ بارہمولہ،
ادبی مرکز کمراز سوپور، باقر العلومؒ لائبریری سرینگر،
بزمِ فن بانگل ماگام ٹنگمرگ، گُلشن کلچرل فورم بدرن ماگام۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri